سوال

(36) قبروں پر لکھنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ
کیا میت کی قبر پر لوہے یا سیمنٹ کی پلیٹ نصب کر کے اس پر قرآنی آیات اور میت کا نام اور اس کی تاریخ وفات وغیرہ لکھنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کی قبر پر لکھنا جائز نہیں، نہ قرآنی آیات اور نہ کچھ اور لوہے کی پلیٹ نصب کرنا جائز ہے اور نہ پتھر وغیرہ کی، کیونکہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث میں ہے کہ ''نبی ﷺ نے قبر کو چونا گچ کرنے، اس پر بیٹھنے اور اس پر عمارت بنانے سے منع فرمایا ہے'' اس حدیث کو امام مسلم نے ''صحیح'' بیان فرمایا ہے۔ ترمذی اور نسائی میں صحیح سند کے ساتھ یہ الفاظ بھی ہیں کہ ''آپ نے قبر پر لکھنے سے بھی منع فرمایا ہے۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص182

محدث فتویٰ